دین کی راہوں میں......علم کی گزر گاہوں میں

تعلیمی ادارے انقلاب کے مراکز ہوتے ہیں۔ معاشرے یا افراد کے سنوار یا بگاڑ میں تعلیمی اداروں کا کردار کلیدی ہوتا ہے۔ لیکن آج کے تعلیمی اداروں کو دیکھ کر ایسا کوئی گمان نہیں ہوتا۔ یوں سمجھ لیجیے کہ موجودہ تعلیمی ادارے بجائے خود ایک آزمائش بن چکے ہیں۔ ہمارا تعلیمی معیار مسلسل گرتا ہی چلا جا رہا ہے۔ اداروں کے ماحول کو دیکھیں تو طلبہ و طالبات کا حال کسی لحاظ سے بھی ویسا نہیں ہے جیسا حقیقی معنوں میں طالب علموں کا ہونا چاہیے۔ اساتذہ کا ادب و احترام ختم ہو چکا ہے، حیا و وقار کی بجائے، فیشن پرستی، عریانی، بے پردگی اور بے ہودگی بنیاد پکڑ چکی ہے۔ انسانیت سے محبت و ہمدردی نہ ہونے کے برابر ہے۔ نوجوان طبقہ کسی بھی قوم کا حال اور مستقبل ہوتا ہے اور ایک بہترین ماں ہی بہترین تربیت یافتہ قوم کو پروان چڑھا سکتی ہے۔ آج لادینیت کی ایک یلغار ہے جو ہماری معصوم لڑکیوں کو اپنی لپیٹ میں لیے جا رہی ہے۔ تمام لادینی طاقتیں اس کام میں مصروف ہیں کہ ہماری عورت کو اپنے فرض منصبی سے غافل کر دیا جائے اور اسلام پر نقب زنی کے لیے بھی عورت کو ہی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تعلیمی حالت یہ ہے کہ اعلیٰ مراحل پر پہنچنے کے بعد بھی اکثر و بیشتر طالبات اپنے مقصدِ زندگی سے بے بہرہ ہوتی ہیں، ہاتھوں میں ماسٹرز کی ڈگری لینے کے بعد بھی وہ رسمی مسلمان ہوتی ہیں جو اپنے دلوں میں اسلام کے لیے محبت تو رکھتی ہیں لیکن اسکے تقاضوں سے ناواقف ہیں، جو بہت کچھ کرنے کے عزائم تو رکھتی ہیں لیکن منزل کی صحیح سمت کا تعین نہیں کر پاتیں۔ سوچیے!!! ان ہی لڑکیوں نے کل قوم کے افراد تیار کرنے ہیں پھر ان کا بغیر کسی مقصد کے زندگی گزارنا ایک پوری قوم کے خاتمہ کا پتا نہیں دیتا؟ ایک قوم، جس کی مائیں ایسی ہوں، وہ کب تک اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ زندہ رہ سکتی ہے؟؟؟ اسی بات کا احساس کرتے ہوئے آج سے 47 سال پہلے 21 ستمبر کی ایک شام، ملتان ڈگری کالج کی چند طالبات نے مل کر اللہ رب العالمین کو گواہ بنایا اور اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں گی۔ پھر یہ چند دلوں کی روشنی محدود نہ رہی۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ دور دور تک پھیل گئی۔۔۔۔۔۔۔ اور ہزاروں طالبات کے دلوں کو روشن کر گئی!!! یہ تحریک اسلامی جمعیت طالبات پاکستان، جو حق کی آواز ہے، اس کی دعوت ملک کی لاکھوں طالبات تک پہنچ چکی ہے اور ہزاروں طالبات اسکی دعوت کو قبول بھی کر چکی ہیں۔ اسلامی جمعیت طالبات پاکستان کی طالبات کا ایک امتیاز ہے کہ یہ دین

کے علم اور اسکی دعوت کو بھرپور وقت دینے کے باوجود تعلیمی میدان میں سب سے آگے آگے ہیں۔ میری عزیز طالبات! اگر آپ کسی راہ نجات کی متلاشی ہیں، یا اپنی منزل کا تعین کرنا چاہتی ہیں، یا اپنے سفر میں بہترین ہمراہی چاہتی ہیں تو آیئے!!! دین کی راہوں میں، علم کی گزرگاہوں میں، آپ کی ہم سفر ہمیشہ آپ کے ساتھ ساتھ !!

اسلامی جمعیت طالبات پاکستان !

طیبہ حمید مجاہدہ